HISTORY OF AMJ DEUTSCHLAND
تاریخ احمدیت جرمنی
Nr.:...................

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نگران: ملک منصور احمد عمر
مدیر: بشارت احمد محمود

ماہنامہ مغربی جرمنی

اخبار احمدیہ

فتح 1363 ھش کتابت ،ر اسد اللہ خان دسمبر 1984ء

آئندہ چند ماہ جماعت کی تاریخ میں ایک غیر معمولی مقام رکھتے ہیں

(سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ الودود)

"ہم تو ایک حرفِ نصیحت کے طور پر صرف اتنا کہہ سکتے ہیں کہ یہ فعل نہ کرو۔ اگر تم کلمے مٹاؤ گے تو خدا کی قسم خدا کی غیرت کا ہاتھ تمہیں لازماً مٹا دے گا اور پھر کوئی دُنیا کی طاقت تمہیں بچا نہیں سکے گی لیکن چونکہ پھر تمہارے دُکھ بھی ہمیں پہنچنے ہیں اس لئے ہم بار بار تمہیں نصیحت کرتے ہیں کہ ایسے اَفعال سے ایسے بد افعال سے باز آجاؤ۔ اِتنی جہالت، اتنا اَندھاپن کہ اُن کو نظر نہیں آرہا کہ اُن کے قول کے مطابق کافر جن کو غیر مسلم کہتے ہیں وہ کلمے کی حفاظت میں مارے جا رہے ہوں گے اور وہ لوگ جو مسلمان بنتے ہیں وہ کلمہ مٹا رہے ہوں گے۔ یہ بھی ان کو نظر نہیں آرہا کہ ہم کہاں تک پہنچ گئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند اقتباسات کا میں نے ذکر کیا تھا جو اس صورتِ حال پر چسپاں ہونے والے ہیں۔ ان کو پڑھ کر میں اس خطبے کو ختم کرتا ہوں۔

آپؑ فرماتے ہیں، "خدا تعالیٰ ان متکبّر مولویوں کا تکبر توڑے گا اور انہیں دکھلائے گا کہ وہ کیونکر غریبوں کی حمایت کرتا ہے اور شریروں کو جلتی ہوئی آگ میں ڈالتا ہے۔ شریر انسان کہتا ہے کہ میں اپنے مکروں اور چالاکیوں سے غالب آجاؤں گا اور میں راستی کو اپنے منصوبوں سے مٹا دوں گا۔ اور خدا تعالیٰ کی قدرت اور طاقت اُس سے کہتی ہے کہ اے شریر میرے سامنے اور میرے مقابل پر منصوبہ باندھنا تجھے کس نے سکھایا۔ کیا تو وہی نہیں جو ایک ذلیل قطرہ رِحم میں تھا۔ کیا تجھے اختیار ہے جو میری باتوں کو ٹال دے۔"

پھر آپؑ فرماتے ہیں

"یہ ان لوگوں کی غلطی ہے اور سراسر بدقسمتی ہے کہ میری تباہی چاہتے ہیں۔ میں وُہ درخت ہوں جسکو مالکِ حقیقی نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہے۔ جو شخص مجھے کاٹنا چاہتا ہے اُسکا نتیجہ بجُز اس کے کچھ نہیں کہ وہ قارون اور یہودا اسکریوطی اور ابوجہل کے نصیب سے کچھ حصّہ لینا چاہتا ہے۔ میں ہر روز اس بات کیلئے چشم پُرآب ہوں کہ کوئی میدان میں نکلے اور منہاجِ نبوت پر مجھسے فیصلہ کرنا چاہے پھر دیکھے کہ خدا کس کے ساتھ ہے۔

اے لوگو! تم یقیناً سمجھ لو کہ میرے ساتھ وہ ہاتھ ہے جو آخر وقت تک مجھ سے وفا کرے گا۔ اگر تمہارے مرد اور تمہاری عورتیں اور تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے اور تمہارے چھوٹے اور تمہارے بڑے سب مل کر میرے ہلاک کرنے کیلئے دعائیں کریں یہاں تک کہ سجدے کرتے کرتے ناک گل جائیں اور ہاتھ شل ہو جائیں تب بھی خدا ہرگز تمہاری دعا نہیں سُنے گا۔ اور نہیں رُکے گا جب تک وہ اپنے کام کو پورا نہ کرے اور اگر انسانوں میں سے ایک بھی میرے ساتھ نہ ہو تو خدا کے فرشتے میرے ساتھ ہوں گے اور اگر تم گواہی کو چھپاؤ گے تو قریب ہے کہ پتھر میرے لئے گواہی دیں۔

پس اپنی جانوں پر ظلم مت کرو۔ کاذبوں کے منہ اور ہوتے ہیں اور صادقوں کے اور۔

خدا کے ماموریں کے آنے کے لئے بھی ایک موسم ہوتے ہیں پھر جانے کے لئے بھی ایک موسم۔ پس یقیناً سمجھو کہ میں نہ بے موسم آیا ہوں اور نہ بے موسم جاؤں گا۔

خدا سے مت لڑو تمہارا یہ کام نہیں کہ تم مجھے تباہ کردو۔

پھر آپؑ فرماتے ہیں

"چنانچہ میں بار بار کہتا ہوں کہ توبہ کرو کہ زمین پر اس قدر آفات آنے والی ہیں کہ جیسا کہ ناگہانی طور پر ایک سیاہ آندھی آجاتی ہے اور جیسا کہ فرعون کے زمانہ میں ہوا کہ پہلے تھوڑے نشان دکھلائے گئے اور آخر وہ نشان دکھلایا گیا جس کو دیکھ کر فرعون کو بھی کہنا پڑا کہ اٰمَنْتُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا الَّذِیْٓ اٰمَنَتْ بِہٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِیْلَ خدا عناصر اربعہ میں سے ہر ایک عنصر میں نشان کے طور پر ایک طوفان پیدا کرے گا اور دنیا میں بڑے بڑے زلزلے آئیں گے۔ یہاں تک کہ وہ زلزلہ آجائے گا جو قیامت کا نمونہ ہے تب ہر قوم میں ماتم پڑے گا کیونکہ انہوں نے اپنے وقت کو شناخت نہیں کیا۔

پھر حضور فرماتے ہیں۔" دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اُسکو قبول نہیں کیا۔ لیکن خدا اُسے قبول کریگا اور بڑے زور آور حملوں سے اُس کی سچائی ظاہر کر دے گا"۔ یہ انسان کی بات نہیں خداتعالیٰ کا الہام اور ربِّ جلیل کا کلام ہے۔ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ اُن حملوں کے دن نزدیک ہیں۔ مگر یہ حملے تیغ و تبر سے نہیں ہوں گے اور تلواروں اور بندوقوں کی حاجت نہیں پڑے گی۔ بلکہ روحانی اسلحہ کے ساتھ خداتعالیٰ کی مدد اُترے گی اور یہودیوں سے سخت لڑائی ہوگی۔ وہ کون ہیں؟ اس زمانہ کے ظاہر پرست لوگ جنھوں نے بالاتفاق یہودیوں کے قدم پر قدم رکھا ہے اُن سب کو آسمانی سیف اللہ دو ٹکڑے کریگی"۔

پھر فرماتے ہیں۔" میں سچ سچ کہتا ہوں کہ یہی حال اس زمانے کے جفاکار منکروں کا ہوگا۔ ہر ایک شخص اپنی زبان اور قلم اور ہاتھ کی شقاوت سے پکڑا جائیگا جس کے کان سننے کے ہوں سُنے۔

پھر فرماتے ہیں"۔ یاد رکھو کہ آخر یہ لوگ بہت شرمندگی کے ساتھ اپنے مُنہ بند کرلیں گے اور بڑی ندامت اور ذلّت کے ساتھ تکفیر کے جوش سے دست کش ہو کر ایسے ٹھنڈے ہو جائیں گے کہ جیسے کوئی بھڑکتی ہوئی آگ پر پانی ڈال دے لیکن انسان کی تمام قابلیت اور زیرکی اور عقلمندی اس میں ہے کہ سمجھانے سے پہلے سمجھے اور جتلانے سے پہلے بات کو پا جائے اگر سخت مغز خوری کے بعد سمجھا تو کیا سمجھا بہتوں پر عنقریب وہ زمانہ آنے والا ہے کہ وہ کافر بنانے اور گالیاں دینے کے بعد پھر رجوع کریں گے اور بدظنی اور بدگمانی کے بعد حُسنِ ظن پیدا کریں گے"۔

(بقیہ بر صفحہ ۳)

جماعت احمدیہ پر خدا کے فضلوں کی بارش

تبلیغ کے میدان میں غیر معمولی کامیابی

(از سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

"خدا کے فضل اس کثرت سے نازل ہو رہے ہیں اور ہر جگہ نازل ہو رہے ہیں، آپ باوجود اس علم کے کہ ہو رہے ہیں پھر بھی تصور بھی نہیں کر سکتے ہیں کیونکہ آپ کو ساری اطلاعیں اس کثرت سے نہیں آ رہیں جسطرح مجھے آتی ہیں کوئی جاپان سے خط آ رہا ہے کوئی پاکستان سے خط آ رہا ہے کوئی افریقہ کے ممالک سے خط آ رہا ہے کوئی ہندوستان سے آ رہا ہے۔ گاؤں کے گاؤں احمدی ہوتے چلے جا رہے ہیں ایسی تیزی آگئی ہے تبلیغ میں کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے انگلستان بھی جاگ رہا ہے اللہ کے فضل سے۔

پہلے میں نے آپ کو خوشخبری دی تھی ایک جوڑا نہایت ہی سُلجھا ہوا مخلص انگریز میاں بیوی کا نوجوان جوڑا ہے۔ وہ اللہ کی طرف سے نشان دیکھ کر احمدی ہوا ہے اُس جگہ سے یعنی "یارک" سے کل رات مجھے چٹھی ملی ہے کہ ایک اور خاتون احمدی ہوئی تھیں کچھ عرصہ پہلے، وہ ایک اور خاتون کو ساتھ لانے لگیں اور کل انہوں نے ایک بہت ہی زبردست تبلیغی پارٹی کی ہوئی تھی۔ بڑا ہی خدا کے فضل سے انکو جنون ہے اُنہیں تبلیغ کا۔

ڈاکٹر سعید اور سلمیٰ سعید اُن کی بیوی ہیں تو 80 اَسی آدمی قریباً بلائے ہوئے تھے۔ اڑھائی گھنٹے وہ کہتے ہیں کہ ہمیں تبلیغ کا موقعہ ملا اور کثرت سے پہلے کئی دن دعائیں کرتے رہے کہ اللہ ہمیں تو علم نہیں ہے تو ہمیں روشنی عطا فرما حکمت عطا فرما، ہماری زبان کھول۔ وہ سلمیٰ سعید لکھتی ہیں کہ میں حیران ہو گئی تھی کہ مجھے جواب کیسے آ رہے ہیں کس طرح میری زبان چل رہی ہے خود بخود۔ یہاں تک کہ اس کثرت سے فون آنے شروع ہوئے کہ اب ہمیں پتہ چل گیا ہے کہ تمہارا اسلام سچا ہے باقی سب جو قصے ہیں فرضی باتیں ہیں۔ بعض لوگوں نے تو کہا کہ ہمیں تو نفرت تھی اسلام کے نام سے۔ یہ جو مُلّاازم اسلام پیش کر رہا ہے جس قسم کے تنگ نظر وہ اسلام کی طرف

جاری بر صفحہ 4

بقیہ از صفحہ نمبر 2

پھر آپؑ فرماتے ہیں "خدا نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلے کو تمام زمین میں پھیلائے گا اور سب فرقوں پر میرے فرقے کو غالب کریگا اور میرے فرقے کے لوگ اس قدر علم و معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ وہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رُو سے سب کا منہ بند کر دیں گے۔ ہر ایک قوم اس چشمے سے پانی پیئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جائیگا بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلاء آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دیگا اور اپنے وعدے کو پورا کریگا۔ سو اے سُننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو اور ان پیشن خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہو گا"۔

خطبۂ ثانیہ کے بعد حضور اقدس نے فرمایا:

"آئندہ چند روز میں خصوصیت کیساتھ پاکستان میں جو جماعت پر حالات گذر رہے ہیں ان کو مدنظر رکھ کر دعائیں کریں بہت کثرت کیساتھ اور عاجزی اور گریہ وزاری کیساتھ۔ اور آئندہ چند ماہ میں بھی مسلسل خصوصی دعائیں جاری رکھیں کیونکہ آئندہ چند ماہ جماعت کی تاریخ میں ایک غیر معمولی مقام رکھتے ہیں اور میں اللہ کے حضور سے امید رکھتا ہوں کہ خدا کی طرف سے انشاء اللہ جماعت کو عظیم خوشخبریاں عطا کی جائیں گی۔"

(حضور اقدس کا فرمودہ اقتباس کیسٹ سے ماخوذ ہے اور اپنی ذمہ داری پر شائع کیا جا رہا ہے) (اقتباس از خطبہ جمعہ 30 نومبر 84ء)

منسوب کر کے پیش کرتے ہیں ۔ جس قسم کا تمہارے رسول کا تصور انہوں نے بنایا ہوا ہے ۔ انہوں نے بتایا انہیں سلمیٰ سعید کو ۔ کہ ہم تو دن بدن نفرتوں سے بھر رہے تھے آج ہمارے دل میں اسلام کی محبت پیدا ہوگئی ہے بعضوں نے دعا کیلئے کہا کہ دعا کرو اب اللہ ہمیں جلد ہدایت نصیب کرے ۔ اور ایک لڑکی جس کا میں نے ذکر کیا ہے اُس نے کہا کہ میں نے تو بیعت کرنی ہے ابھی ۔ جو ساتھ لے کے آئی تھی اُس نے کہا کہ بی بی ابھی بیعت نہ کرو کچھ اور سوچ لو ابھی تو تم نئی ہو ۔ اُس نے کہا تمہیں نہیں پتہ کیا بات ہے ؟ ، میں نے چند دن ہوئے ایک خواب دیکھی اور اُس خواب میں ایک موسیٰ کا ذکر تھا اور ایک کفن کا ذکر تھا عصاءِ موسیٰ اور اُس کا گر جانا اور ایک کفن کا ذکر تھا مسیح کے کفن کا ۔ مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ خواب کیا ہے ۔ جب یہ سلمیٰ سعید سوال کا جواب دے رہی تھیں تو جو الفاظ ان کے مُنہ سے نکلے بعینہٖ وہی خواب میں مجھے بتائے گئے تھے اور کفن کا جو ذکر انہوں نے کیا تھا وہی ذکر خواب میں چل رہا تھا ۔ تو اب تو مَیں ایک منٹ بھی نہیں رہ سکتی ۔ چنانچہ وہاں واپس جاکر گھر پھر انہیں اُس نے فون کیا اُس نے کہا میں بے قرار ہوگئی ہوں مجھ سے ابھی بیعت لیں ۔ چنانچہ انہوں نے پھر بُلایا اور بیعت لی ۔ اور اب خدا کے فضل سے مجھے رات ہی پھر بیعت بھجوا بھی دی ۔

جرمنی میں خدا کے فضل سے ستر 70 سے اوپر احمدی ہو چکے ہیں ۔ اللہ کے فضل سے جو تازہ اطلاع ملی ہے اور رُجحان بڑھ رہا ہے دن بدن ۔ ہندوستان میں میں نے جیسا کہ بیان کیا گاؤں کے گاؤں بعض علاقوں میں احمدی ہو رہے ہیں ۔ کل ایک خط آیا کہ وہاں جب احمدیت کی خبریں ملیں احمدیت کے پھیلنے کی تو دُور دراز سے بڑے بڑے علماء پہنچے نفرتیں پھیلانے کیلئے اور ان لوگوں کو علماء کو گاؤں والوں نے نکال دیا ۔ اُنہیں کہا کہ ہمیں تمہارا اسلام نہیں چاہیے ۔ تم نفرتیں لے کے آئے ہو ، تم گالیاں لے کے آئے ہو ، انہوں نے تو ہمیں زندہ کر دیا ہے اِنہوں نے تو ہمیں خدا کا پیار عطا کیا ہے تم کیا باتیں کرتے ہو ۔ یہ کس طرح جھوٹے ہو گئے جو کہ خدا کی باتیں اور رسول کی باتیں کرتے ہیں ۔ جنہوں نے ہمیں اللہ کی محبت سکھائی ، جنہوں نے ہمیں نماز روزہ بتایا اور تم ہمیں آ کے اُن کے خلاف گالیاں دے کر ان سے بدظن کرنا چاہتے ہو تم سے ہمارا کوئی تعلق نہیں بعض نے گاؤں والوں نے ان سے کہا ہندو علاقہ تھا ، جب ہندو ہمیں ہندو بنا رہے تھے جب ہماری تہذیب تباہ ہو رہی تھی اُس وقت تمہارا اسلام کہاں سویا ہوا تھا ۔ تمہیں کوئی خیال نہیں آیا کہ علاقے کے علاقے ایسے پڑے ہوئے ہیں ہندوستان میں میاں ہندو کلچر مسلمانوں کو تباہ کر رہی ہے اور دن بدن اُن کو اِسلام سے متنفّر کر کے خاموشی کے ساتھ ہندوازم کی طرف واپس لے جا رہی ہے ۔ اُس وقت تمہارے کانوں پر جوں نہیں رینگی اور اب جب کہ احمدی میاں پہنچے ہیں ہمیں اسلام سکھانے کیلئے اور ان سے مقابلہ سکھانے کیلئے غیروں سے تو تم اب آ گئے ہو کہ ان کو چھوڑ دو ۔

افریقہ میں جو سکیم تھی صد سالہ اُس کے تابع ہم نے بعض ممالک کے سپرد بعض ممالک کئے تھے جہاں کوئی بھی احمدی نہیں تھا اور یہ فیصلہ تھا کہ اللہ کے فضل کے ساتھ ہر ملک سو سالہ جوبلی کے تحفے کے طور پر دو یا تین ملک ایسے خدا کے حضور پیش کرے جہاں پہلے احمدیت نہیں تھی ۔ چنانچہ افریقہ کے ایک ملک کے متعلق پہلے بھی اچھی خبر آئی تھی اب پھر کل اطلاع ملی ہے ، غانا کے سپرد کیا گیا تھا ۔ کہ خدا کے فضل سے وہاں دیہات کے دیہات

(باقی صفحہ 7 پر)

محترم وکیل اعلیٰ صاحب کا دورۂ مغربی جرمنی

محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے 9 تا 16 نبوت 1363 / نومبر 1984 مغربی جرمنی کا دورہ فرمایا - اس دورہ کے دوران آپ نے یورپین سنٹر اور کولون مشن کیلئے مختلف مقامات کا معائنہ فرمایا - فرانکفورٹ اور ہمبرگ مشن کے علاوہ کولون میں بھی جماعتی تقریبات اور اجلاس عاملہ میں شمولیت فرما کر ہدایات دیں -

نیشنل مجلس عاملہ مغربی جرمنی کے عہدیداران کو آپ نے جو ہدایات دیں اُن میں سے بعض امور پیش کئے جاتے ہیں :—

ہمیں یہ معلوم ہونا چاہیئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد کیا تھا۔
ہمارا مشن یہ ہے کہ ہم نے ساری دنیا میں ایک تبدیلی پیدا کرنی ہے۔ اسلام اور احمدیت کے قریب ساری دنیا کو لانا ہے، گویا ایک مکمل انقلاب انسانوں میں پیدا کرنا ہے۔
بعض لوگوں کے ذہنوں میں بعض اوقات یہ مایوسی پیدا ہو جاتی ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کو سو سال ہو چکا ہے لیکن ابھی تک یہ تبدیلی اور تغیر پیدا نہیں ہو سکا ہے حالانکہ اس کیلئے مسلسل قربانیوں کی ضرورت ہے، انبیاء کے سلسلے اس بات پر گواہ ہیں۔ ہم ہر قسم کی مشکلات اور مصائب کے باوجود اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسلسل آگے بڑھتے جا رہے ہیں اور جماعت ساری دنیا میں پھیل رہی ہے۔
آپ لوگ جو جرمنی آئے ہیں اگرچہ مختلف مصائب اور مشکلات کی بناء پر اپنے گھروں سے نکلے تھے لیکن موجودہ حالات نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ دراصل اس میں بھی الٰہی منشاء کار فرما تھا کہ احمدی ساری دنیا میں پھیل جائیں۔ جرمنی میں بھی اور دیگر ممالک میں بھی۔ میرے نزدیک یہ خدا تعالیٰ کا ایک خاص ارادہ تھا جو پورا ہوا۔
بدلے ہوئے حالات میں یورپین ممالک کے احمدیوں پر بہت سی ذمہ داریاں ہیں اس لئے آپ کو اپنی ذمہ داریاں پوری توجہ کے ساتھ سنبھالنی چاہئیں۔
جہاں تک ہماری قربانیوں کا تعلق ہے ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہم آخری حد تک پہنچ گئے ہیں۔ تاریخ اسلام میں قربانی کے لحاظ سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ایک ہی آدمی ایسا نظر آتا ہے جس نے قربانی کو انتہا تک پہنچا دیا اور وہ ہیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ۔ اسی طرح احمدیت میں حضرت مولوی نورالدین رضی اللہ عنہ خلیفۃ المسیح اول کہ جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے عرض کی تھی کہ میرا سب کچھ آپکا ہے۔ ہماری قربانیاں ابھی ان حدود سے بہت پیچھے ہیں۔

اصلاح وارشاد :- (۱) تمام ایسے سوالات جو بات چیت کے دوران ہوں وہ سب جمع کئے جانے چاہئیں۔
(۲) مضمون وار اُن کی تقسیم ہونی چاہیئے۔

(۳) ان کے جوابات لٹریچر سے تلاش کئے جائیں (۴) اگر لٹریچر سے نہ ملیں تو حضور اقدس کی گذشتہ چھ ماہ کی مجلسِ عرفان کی کیسٹیں سنیں۔ سب سوالات کے جوابات جمع کرکے اُنہیں ریکارڈ کریں اور پھر انہیں ساری جرمنی میں پھیلا دیں۔ تاکہ ہر احمدی ان اعتراضات کے جوابات سُن کر اور سیکھ کر صحیح جواب دے سکے۔ (جماعتیں سوالات جمع کرکے فوری طور پر مشن میں ارسال کریں)

یورپین سنٹر:- آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ آپ (جمع شدہ رقم و وعدہ جات) اس رقم سے یورپین سنٹر جرمنی میں خرید سکتے ہیں اگرچہ اس میں دیگر یورپین ممالک بھی حصّہ لیں گے لیکن اسکا زیادہ حصّہ جماعت احمدیہ جرمنی نے ادا کرنا ہے۔ جرمنی کو ان وعدوں کو کم از کم دوگنا کرنا ہوگا تب یہ سنٹر بنانا ممکن ہوگا۔

اگر اس کیلئے زیادہ انتظار کیا جائے تو اُس وقت تک قیمتیں اور زیادہ ہو جائیں گی

- حضور اقدس نے جوبلی تک ایک ہزار جرمن کو احمدی بنانے کا ٹارگٹ جماعت جرمنی کو دیا ہے۔ یورپین سنٹر اس کے لئے بہت ممد ہوگا، زیادہ لوگوں سے رابطہ ہو سکے گا، اُن کی توجہ کو جذب کرنے کا موجب بنے گا اور تبلیغ کے کام کو اور زیادہ وسعت دی جا سکے گی۔

- وعدہ جات کی وصولی کے سلسلہ میں کوئی معیّن مدّت زیادہ دور کی نہیں ہونی چاہیئے کیونکہ اب ہم خرید کے مراحل میں داخل ہو چکے ہیں۔ جتنی جلدی ہو سکے اس کام کو مکمل کرنا چاہیئے۔ حضور اقدس اسکو جلد پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے متمنّی ہیں۔ اُمید ہے آپ جلد اس ٹارگٹ کو حاصل کر لیں گے۔ نئے وعدہ جات بھی تین چار ماہ کے اندر وصول ہو جانے چاہئیں۔ وصولیوں میں اضافہ کریں، نئے وعدہ جات لیں۔ ابھی بہت سارا حصّہ کمانے والوں کا ان وعدہ جات میں نہیں ہے۔ ابھی کافی گنجائش ہے امید ہے جلد آپ اس کام کو مکمل کر لیں گے۔

تحریکِ جدید:- جرمنی کی رفتار اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ وصولی کے لحاظ سے ساری دنیا میں مشکلات ہیں۔ سب سے بڑھ کر گذشتہ چھ ماہ سے ربوہ کو سب سے زیادہ مشکلات کا سامنا ہے لیکن انہوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب سے بڑھ کر تحریکِ جدید کی ادائیگی کی ہے۔ جن کو زیادہ مشکلات کا سامنا ہے وہ اور بھی زیادہ خدا کی راہ میں دیتے ہیں، قربانیاں کرتے ہیں۔ یہ ہماری روایات ہیں۔

تعلیم و تربیت:- جماعتی نقطۂ نظر سے مذہب کے علم میں اضافہ ہونا بہت ضروری ہے۔ اس کیلئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خلفاء حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور علماء کی کتب کا کثرت سے مطالعہ کرنا چاہیئے۔ اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خود اپنی زندگی میں ایک دفعہ ایک امتحان لیا تھا تاکہ آپ کی کتب کے مضامین سے پوری واقفیت ہو۔ ذیلی تنظیمیں اس روایت کے مطابق یہ کام انجام دے رہی ہیں۔ اس طریق کو یہاں بھی منظم طور پر رائج کریں، انشاءاللہ بہت مفید ہوگا۔

انسان کو اپنی وسعت اور طاقت کے مطابق کام کو بہرحال آگے بڑھانا چاہیئے۔ یہ درست ہے کہ ہمیں جگہ کی تنگی کے مسائل ہیں بعض اور دقتیں ہیں۔ ان سب کے لئے کوشش کی جارہی ہے یورپین سنٹر کی سکیم بھی اِسکا حصّہ ہے۔ ہم نے بہرحال جس طرح ہو سکے اس کام کو کرنا ہے۔ مسائل و مشکلات سب حل ہوتے رہیں گے۔ بہت شعبوں میں کام کی گنجائش ہے۔ لوگ محنت کریں اور غور و فکر کریں تو کئی راستے نکل سکتے ہیں۔ کوشش جاری رکھیں اللہ تعالیٰ فضل کرے گا اور انشاءاللہ تعالیٰ کامیابی ہوگی۔

بقیہ از صفحہ 4

احمدی ہوئے ہیں ۔ اور اب اُن کی طرف سے مطالبہ آیا ہے کہ فوراً آکر ہمارے اندر جماعتیں قائم کرو ۔ ہمیں نظام سکھاؤ ۔ اور اللہ کے فضل سے رجحان ایسا تیزی سے پھیل رہا ہے کہ وہ کہتے ہیں ہمیں فوری طور پر وہاں مبلغ مقرر کرنے کی ضرورت ہے ۔ چنانچہ اُن کو میں نے لکھا ہے کہ جائیں آپ خود جائیں تنظیم قائم کریں اور آگے پھر اُسکو سنبھالیں یہ تو خدا کی دین ہے وہ تو نہیں رکتی جتنا یہ روک رہے ہیں اُتنا ہی خدا کھولتا چلا جا رہا ہے ۔ جتنا یہ ہمارے رزق پر ہاتھ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں اتنا ہی اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے چندوں میں برکت ڈالتا چلا جا رہا ہے جتنا یہ ہمیں گندی گالیاں دیتے ہیں اُتنا ہی اللہ تعالیٰ ہمیں روحانی وجود بناتا چلا جا رہا ہے ، جتنا یہ ہمیں متنفر کرتے ہیں ہمارے حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین سے اُتنا ہی زیادہ عشق بڑھتا چلا جا رہا ہے اور اُسی کثرت سے احمدی درود بھیج رہا ہے ۔ جتنا یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو گالیاں دیتے ہیں اُتنا زیادہ احمدیوں میں حضرت مسیح موعود کی محبت موجیں مار رہی ہے ۔

یہ دو الگ الگ واقعات رونما ہو رہے ہیں ایک مغضوب علیھم اور ضالین کی راہ ہے جو پہچانی جاتی ہے اور ایک وہ راہ ہے جن پر خدا نے انعام فرمایا ، اور وہ بھی پہچانی جاتی ہے ۔

(حضور اقدس کا یہ فرمودہ اقتباس کیسٹ سے ماخوذ ہے خاکسار اپنی ذمہ داری پر شامل اشاعت کر رہا ہے) (مدیر)

اہم اعلانات

صدران اور سیکرٹری مال اپنی جماعت میں احباب کو چندہ جات باقاعدہ شرح سے ادا کرنے کی تحریک کریں ۔ اور جو دوست باشرح ادا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے اجازت حاصل کریں ۔ ایسے تمام خطوط امیر صاحب مغربی جرمنی کی معرفت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو بھجوائے جائیں ۔ عہدیداران اس بات کی از راہ کرم نگرانی کریں اور جس قدر جلد ممکن ہو اس کام کو مکمل کریں (سیکرٹری مال جماعت احمدیہ مغربی جرمنی)

تحریک جدید سال رواں 85-1984ء کا ایک ماہ گذر چکا ہے لیکن ابھی تک صرف 19 جماعتوں کے 192 احباب کی طرف سے تقریباً 40 ہزار مارک کے وعدہ جات وصول ہوئے ہیں ۔ ایسی جماعتیں جن کی طرف سے تحریک جدید کے وعدہ جات موصول نہیں ہوئے اُن کے صدر صاحبان کو یاد دہانی کیلئے علیحدہ خطوط ارسال کئے جا چکے ہیں ۔

اس اعلان کے ذریعہ بھی ایسے صدر صاحبان سے جنہوں نے ابھی تک وعدہ جات نہیں بھجوائے درخواست ہے کہ جلد وعدہ جات ارسال فرمائیں ۔ اس سال کیلئے تحریک جدید کا ٹارگٹ ایک لاکھ مارک ہے ۔ اس لئے زیادہ سے زیادہ دوستوں پر تحریک جدید کی اہمیت واضح کریں اور اس بابرکت تحریک میں اُن کو شامل کریں (سیکرٹری تحریک جدید)

یورپین فنڈز کے سلسلہ میں جمع شدہ زیورات برائے فروخت موجود ہیں ضرورتمند احباب و خواتین خریدنے کے سلسلہ میں جلد از جلد خاکسار سے رابطہ قائم کریں ۔

ٹیلیفون نمبر 683576 - 069

مبشر احمد باجوہ سیکرٹری امور عامہ

اعلان تعزیت

مکرم برادرم حمید منور صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بیٹنگ ہائم کے سسر مکرم حاجی خلیل الرحمٰن صاحب آف پشاور 30 نومبر کو اچانک سرگودھا میں وفات پا گئے ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ مرحوم نہایت مخلص دیندار اور دعاگو انسان تھے ۔ آبائی وطن افغانستان تھا ۔ کافی عرصہ قادیان میں بطور ٹیچر خدمت بجا لائے ۔ مرحوم موصی تھے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی ۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے آمین ثم آمین

History of AMJ Deutschland
تاریخ احمدیت جرمنی
Nr.:..................

چوتھی سالانہ تربیتی کلاس جماعت احمدیہ مغربی جرمنی

جماعت احمدیہ مغربی جرمنی کے زیر اہتمام سالانہ تربیتی کلاس انشاء اللہ العزیز 28، 29، 30 دسمبر [84] بروز جمعہ ہفتہ اتوار مسجد نور فرانکفورٹ اور مسجد فضل عمر ہمبرگ میں منعقد ہوگی جس کا نصاب وپروگرام احباب جماعت کی اطلاع کیلئے شامل اشاعت ہے زیادہ سے زیادہ احباب وخواتین اس میں شامل ہوں مزید برآں انہی ایام میں جرمن احباب کیلئے بھی الگ کلاس ہوگی جس کا نصاب و پروگرام بعد ازاں ارسال کیا جائیگا:

قرآن مجید: (ایک رکوع مع ترجمہ وتفسیر) سورۂ مائدہ کا آخری رکوع   **حدیث:** دس احادیث

کلام: ۱- ایک آیت وفات مسیحؑ (سورہ آل عمران رکوع 9 آیت 145) 2- ایک آیت اجرائے نبوت (سورۂ نسأ آیت 70) 3- ایک آیت صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام (سورہ یونس آیت 17) **فقہ:** نماز جمعہ کا خطبۂ ثانیہ مع ترجمہ **تلقین عمل:** امیر صاحب مغربی جرمنی و سیکرٹریان نیشنل مجلس عاملہ- تبلیغ کے طریق از مشنری انچارج صاحب **مطالعۂ کتب:** "نشان آسمانی" + سوالات کے جواب دوسرے دن دیئے جائیں گے-

تقریری مقابلہ: "داعی الی اللہ" عنوان کے تحت انعامی تقریری مقابلہ ہوگا—

28 دسمبر بروز جمعۃ المبارک بعد نماز جمعہ تربیتی کلاس کا افتتاح عمل میں آئیگا- 30 دسمبر کو بعد نماز ظہر وعصر کلاس کی اختتامی تقریب ہوگی جس میں سندات دی جائیں گی اور انعامات تقسیم کیئے جائیں گے- 30 دسمبر کو کلاس میں شامل ہونے والوں کا تحریری وزبانی امتحان بھی ہوگا تربیتی کلاس کے اختتام پر کلاس کے نصاب اور علمی حصہ کی ایک تیار شدہ ٹیپ طلباٴ وطالبات کو دی جائے گی- صرف فرانکفورٹ اور ہمبرگ کی لجنہ تربیتی کلاس منعقدہ فرانکفورٹ اور ہمبرگ میں شامل ہوں گی

28 دسمبر کو لکھ کر دیئے گئے سوالات کے جوابات 29 دسمبر کو بعد نماز مغرب وعشاٴ دیئے جائیں گے ۞

(تفصیلی پروگرام تربیتی کلاس 84ء)

28 دسمبر بروز جمعہ

3 بجے سے نماز مغرب تک **افتتاحی تقریب**
درس القرآن اور کھانا نماز مغرب وعشاء کے درمیان

7.00 تا 7.15	قرآن کریم
7.15 تا 7-30	حدیث
7.30 تا 7.45	فقہ
7.45 تا 8.00	کلام
8.00 تا 9.00	تلقین عمل

شب بخیر

29 دسمبر بروز ہفتہ

نماز تہجد، فجر کے بعد سیر وورزش، ناشتہ

9.00 تا 9.40	قرآن کریم
9.40 تا 10.20	حدیث
10.20 تا 11.00	علم کلام
11.00 تا 11.15	وقفہ
11.15 تا 12.00	فقہ
	وقفہ برائے کھانا، نماز ظہر وعصر
2-30 تا 3.30	مطالعۂ کتب حضرت مسیح موعودؑ
3.30 تا 4.30	سیر

کھانا، نماز مغرب وعشاٴ

7.00 تا 8.00	قرآن کریم وحدیث
8.00 تا 9.00	سوالوں کے جوابات

شب بخیر

30 دسمبر بروز اتوار

نماز تہجد، فجر کے بعد سیر وورزش، ناشتہ

9.00 تا 10.00	امتحان قرآن کریم حدیث
10.00 تا 11.00	امتحان فقہ، کلام
11.00 تا 12.00	امتحان تلقین عمل، مطالعۂ کتب

30 دسمبر 2 بجے بعد دوپہر
اختتامی تقریب و تقسیم انعامات

(سیکرٹری تعلیم وتربیت و ناظم تربیتی کلاس مغربی جرمنی)

رہائش کے خواہشمند دوست متوجہ ہوں

جن دوستوں کو فرانکفورٹ میں رہائش کا مسئلہ ہے وہ خاکسار سے رابطہ قائم کریں کیونکہ آجکل Dietzenbach میں سستے اپارٹمنٹ دستیاب ہیں- خاکسار داؤد احمد ناصر ٹیلیفون نمبر 06074-32673

اعلان ولادت

مکرم سلطان احمد خان صاحب آف برلن کے ہاں اللہ تعالیٰ نے پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے- حضور اقدس نے ازراہ شفقت نومولود کا نام مولود احمد خان تجویز فرمایا ہے- اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی سے نوازے اور نیک و صالح بنائے آمین